سوال

تیجانی فرقہ کی ''صلاۃ الفاتح'' کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرقہ تیجانیہ کے ہاں ایک دعا ہے جسے ''صلاۃ الفاتح'' کہا جاتا ہے۔ ان کے خیال میں یہ دعا تلاوت قرآن مجید سے افضل ہے کیا یہ صحیح ہے؟ اس کے علاوہ مغرب کی نماز کے بعد اور جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد وہ دائرہ کی صورت میں بیٹھتے ہیں اور درمیان میں ایک کپڑا بچھاتے ہیں۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اس کپڑے پر جناب رسول اللہ ﷺ اور احمد تیجانی بیٹھتے ہیں۔ اس وقت وہ دعا پڑھتے ہیں جو ''صلاۃ الفاتح'' کہلاتی ہے کیا یہ صحیح ہے؟ اور اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کا یہ دعویٰ جھوٹ ہے اور ان کا عمل باطل اور بدعت ہے!

!مزید وضاحت کے لئے نام نہاد ''صلاۃ الفاتح'' کے بارے میں چند مزید گزارشات پیش خدمت ہیں:

''الندرۃ العالمیہ للشباب الإسلامی'' کی شائع کردہ کتاب ''الموسوعۃ المسیرۃ فی الأدیان والمذاہب المعاصرۃ'' میں لکھا ہے کہ اس فرقہ کے بانی احمد تیجانی کا دعویٰ ہے کہ نبی ﷺ سے اس کی حسی اور مادی ملاقات ہوئی اور اس نے آپ ﷺ سے براہ راست بات چیت کی اور نبی ﷺ سے یہ درود ''صلاۃ الفاتح لما أغلق'' سیکھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج1

محدث فتویٰ